بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم اتوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۳۳/۶۸ | ۱۲ ربیع الثانی ۱۳۹۹ھ ؛ ۱۱ امان ۱۳۵۸ہش ؛ ۱۱ مارچ ۱۹۷۹ء | نمبر ۵۶

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۱ مارچ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور ہمیشہ اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازتا رہے، الحمد للہ۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع یہ ہے کہ ہائی بلڈ پریشر اور سردرد کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے۔

احباب دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر سلامت رکھے، آمین

دنیا میں جنت

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :-

چناں خوش دار او را اے خدائے قادرِ مطلق
کہ در ہر کار و بارِ حالِ او جنت شود پیدا

ترجمہ :- اے سب قدرتوں کے مالک تو ایسے ناصرِ دین کو ایسا خوش و خرم رکھ کہ اس کے تمام کاروبار اور حالات میں اس کے لئے جنت کا ماحول پیدا ہو جائے۔

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مالی جہاد میں قربانیاں پیش کرنے والوں کے لئے خدائے قادرِ مطلق کے حضور دعا کی ہے کہ اے قادرِ مطلق خدا تو ایسے لوگوں کے لئے اسی دنیا میں جنت کے سامان پیدا فرما دے جو دین کی مدد کرنے والے اور دین کی خاطر اپنے اموال کی قربانی پیش کرنے والے ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سب احبابِ جماعت کو بڑھ چڑھ کر مالی قربانیاں پیش کرنے کی توفیق عطا فرماوے تا وہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعاؤں کی برکت سے اس دنیا میں بھی حقیقی راحت و سکون اور اطمینانِ قلب سے مالا مال ہو کر جنتی زندگی کے وارث ہوں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

درخواستِ دعا

میرے بڑے بھائی ملک مبارک احمد صاحب ابن ملک غلام فرید صاحب ایم اے رضی اللہ عنہ کا (D I S K) کا اپریشن سی۔ ایم ایچ لاہور میں ۲۰ فروری کو ہوا تھا لیکن ابھی تک مکمل ہوش نہیں آئی۔ کمزوری بہت ہے۔ احباب دعا فرمادیں کہ خدا تعالےٰ ان کو جلد صحت عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

(ملک منصور احمد، لاہور)

بحرِ عرفان کے موتی، جوامع الکلم، جواھر الکلام

نجات اسی میں ہے کہ تم مسکینی کے ساتھ قرآن کریم کا جُوا اپنی گردنوں پر اُٹھاؤ

موجودہ فلسفہ کی زہر سے بچو اور خدا کے کسی حکم کی بھی بے قدری نہ کرو

فرمانِ باری تعالیٰ

وَاِنَّہٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝ (الزخرف: ۶۲)

ترجمہ :- اور وہ (یعنی قرآن کریم) آخری گھڑی (قیامت) کا علم بخشتا ہے۔ پس تُو ساعت کے متعلق شبہ نہ کر۔ اور اے لوگو! تم میری اتباع کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

یُؤْتٰی یَوْمَ الْقِیَامَۃِ بِالْقُرْاٰنِ وَاَھْلِہِ الَّذِیْنَ کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ بِہٖ فِی الدُّنْیَا۔ (مسلم)

ترجمہ :- قیامت کے روز قرآن کو طلب کیا جائے گا اور ان قرآن والوں کو بھی جو اس قرآن پر دنیا میں عمل کیا کرتے تھے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"قرآن کریم میں پانچ سو کے قریب حکم ہیں اور اس نے تمہارے ہر ایک عضو اور ہر یک قوت اور ہر یک وضع اور ہر یک حالت اور ہر یک عمر اور ہر یک مرتبہ فہم اور مرتبہ فطرت اور مرتبہ سلوک اور مرتبہ انفراد اور اجتماع کے لحاظ سے ایک نورانی دعوت تمہاری کی ہے سو تم اس دعوت کو شکر کے ساتھ قبول کرو اور جس قدر کھانے تمہارے لئے تیار کئے گئے ہیں وہ سارے کھاؤ اور سب سے فائدہ حاصل کرو۔ جو شخص ان سب حکموں میں سے ایک کو بھی ٹالتا ہے میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ عدالت کے دن مواخذہ کے لائق ہوگا اگر نجات چاہتے ہو تو دین العجائز اختیار کرو اور مسکینی سے قرآن کریم کا جُوا اپنی گردنوں پر اُٹھاؤ کہ شریر ہلاک ہوگا اور سرکش جہنم میں گرایا جائے گا۔ پر جو غریبی سے گردن جُھکاتا ہے وہ موت سے بچ جائے گا۔

خدا بڑی دولت ہے اُس کے پانے کے لئے مصیبتوں کے لئے تیار ہو جاؤ۔ وہ بڑی مراد ہے اس کے حاصل کرنے کے لئے جانوں کو فدا کرو۔ عزیزو! خدا تعالیٰ کے حکموں کو بے قدری سے نہ دیکھو۔ موجودہ فلسفہ کی زہر تم پر اثر نہ کرے۔ ایک بچے کی طرح بن کر اس کے حکموں کے نیچے چلو۔"

(ازالہ اوہام صفحہ ۶۴۴ تا صفحہ ۶۵۰)

پبلشر :- مسعود احمد ؛ پرنٹر :- سید عبدالحی ؛ مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقامِ اشاعت :- دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ
الفضل ربوہ
۱۲ ربیع الثانی ۱۳۹۹ھ
۱۱ امان ۱۳۵۸ ہش

خدا کے نزدیک قدر و منزلت کے لائق کون ہے؟

اللہ تعالیٰ نے حقیقی مومنوں کی مدد کرنا اپنے اوپر فرض کر رکھا ہے۔ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ مخالفینِ حق کے مقابلہ میں وہ مومنوں کی مدد نہ کرے۔ وہ ان کی مدد کرتا ہے اور ضرور کرتا ہے۔ چنانچہ وہ خود اپنے اُوپر فرض کئے ہوئے اس امر کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے :۔

وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ (الروم آیت ۴۸)

ترجمہ :۔ اور مومنوں کی مدد کرنا ہمارا فرض ہے۔

لیکن اس فضل و احسان پر کہ اللہ تعالیٰ مومنوں کی ضرور بالضرور مدد کرتا ہے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کا یہ فرض قرار دیا ہے کہ وہ خود اللہ تعالیٰ کے دین کی جس پر وہ ایمان لائے ہیں مدد کریں۔ مومنوں کو وہ اپنی مدد کا مورد بناتا ہی اس لئے ہے کہ مومن ایمان کے عملی تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے اس کے دین کی مدد کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے۔ انہیں دین اور اس کی سربلندی کی خاطر اپنی ہر چیز حتیٰ کہ جان تک قربان کرنے سے دریغ نہیں ہوتا۔ اب چونکہ اللہ تعالیٰ کی مدد یعنی اس کی تائید و نصرت کا مورد بننے کے لئے خود مومنوں کا اس کے دین کی مدد کرنا ضروری ہوتا ہے اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا :۔

يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا إِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ○ (محمد آیت ۸)

ترجمہ :۔ اے مومنو! اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدموں کو مضبوط کرے گا۔

ہر مامور من اللہ جو دینِ حق کو دنیا میں قائم کرنے کی غرض سے آتا ہے وہ مومنوں کو دین کی مدد کے لئے ضرور پکارتا ہے اور غرض اس کی یہ ہوتی ہے کہ وہ مومنوں کو اللہ تعالیٰ کی مدد کا مورد بنائے ورنہ دین نے تو بہرحال غالب آنا ہوتا ہی ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ اور ان کے بعد آنے والے مومنوں کو مخاطب کر کے انہیں تلقین فرمائی کہ وہ بھی اللہ کے دین کی اسی طرح مدد کریں جس طرح پہلے انبیاء علیہم السلام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے ان پر ایمان لانے والوں نے اللہ کے دین کی مدد کی تھی اور اس کے نتیجہ میں وہ خود نصرتِ الٰہی کے مورد بنتے تھے۔ چنانچہ فرمایا :۔

يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا كُوْنُوْا أَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيِّيْنَ مَنْ أَنْصَارِيْ إِلَى اللّٰهِ ۖ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللّٰهِ فَآمَنَتْ طَائِفَةٌ مِّنْ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ وَكَفَرَتْ طَائِفَةٌ ۖ فَأَيَّدْنَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوْا ظَاهِرِيْنَ ○ (الصف آیت ۱۵)

ترجمہ :۔ اے مومنو! تم اللہ (یعنی اسی کے دین) کے مددگار بن جاؤ جیسا کہ عیسیٰ بن مریمؑ نے جب حواریوں سے کہا کہ خدا کے (قریب لے جانے کے واسطے) کاموں میں میرا کون مددگار ہے؟ تو وہ بولے کہ ہم اللہ (کے دین) کے مددگار ہیں۔ پس بنی اسرائیل کا ایک گروہ تو ایمان لے آیا اور ایک گروہ نے انکار کر دیا جس پر ہم نے مومنوں کی ان کے دشمنوں کے خلاف مدد کی اور مومن غالب آ گئے۔

اسی لئے امام آخرالزمان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی جنہیں اللہ تعالیٰ نے اس آخری زمانہ میں اسلام کو دنیا بھر میں غالب کرنے کے لئے آپ کے آقا و مطاع آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی اور بشارت کے مطابق مبعوث فرمایا اپنے متبعین کو اللہ کے دین کے مددگار بننے کے لئے پکارا۔ آپ نے فرمایا :۔

"ہمارے دوستوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے دلوں میں خدمتِ دین کی نیت باندھ لیں۔ جس طرز اور جس رنگ کی خدمت جس سے بن پڑے کرے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کے نزدیک اُس شخص کی قدر و منزلت ہے جو دین کا خادم اور نافع الناس ہے ورنہ وہ کچھ پرواہ نہیں کرتا کہ لوگ کتوں اور بھیڑوں کی موت مر جائیں۔" (ملفوظات جلد اوّل صـ۳۲۴)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اصحاب نے آپ کے اور اپنے آقا و مطاع آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے دین کے لئے جوش اور حمیت و غیرت کا ایسا اعلیٰ نمونہ دکھایا کہ اپنا سب کچھ اس راہ میں قربان کر دکھایا اور دین کی سربلندی کی خاطر کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کیا۔ ایک موقع پہ آپؑ نے ان کے جوشِ خدمت اور جذبۂ فدائیت کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا :۔

"اس موقع پر ہماری جماعت نے دو قسم کی مروّت اور ہمت دکھائی ہے۔ ایک تو یہ گروہ ہے جنہوں نے سفر اختیار کیا ہے اور اپنے آپ کو سفر کے خطرات میں ڈالا ہے اور ان مصائب اور شدائد کے برداشت کرنے کو تیار ہو گئے ہیں جو اس راہ میں انہیں پیش آئیں گے۔ دوسرا وہ گروہ ہے جنہوں نے میری دینی اغراض و مقاصد میں ہمیشہ دل کھول کر چندے دیئے ہیں۔ میں کچھ ضرورت نہیں سمجھتا کہ تفصیل کروں کیونکہ ہر شخص کم و بیش اپنی استطاعت و مقدرت کے موافق حصہ لیتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ وہ کس اخلاص اور وفاداری سے ان چندوں میں شریک ہوتے ہیں۔ میں یہ خوب جانتا ہوں کہ ہماری جماعت نے وہ صدق اور وفا دکھایا ہے جو صحابہؓ نے ساعت العسرۃ میں دکھاتے تھے۔"

(ملفوظات جلد اوّل صـ۳۲۸)

الغرض اللہ تعالیٰ کی مدد، تائید و نصرت اور اس کی خاص حفاظت کا مورد بنتے اور بنے رہنے کیلئے ضروری ہے کہ ہم صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے دین کی مدد اور تائید و نصرت کے لئے ہمیشہ مستعد رہیں اور ہمیں اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں جو امتیاز عطا فرمایا ہے اس کی قدر کریں اور اس پر کوئی حرف نہ آنے دیں اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس ارشاد کو ہمیشہ پیشِ نظر رکھیں کہ خدا تعالیٰ کے نزدیک اس شخص کی قدر و منزلت ہے جو دین کا خادم اور نافع الناس ہے۔"

ایک صریح جھوٹ اور اس کی تردید

روزنامہ "مساوات" لاہور نے اپنے ۵ مارچ ۱۹۷۹ء کے شمارہ میں صفحہ اوّل پر سپریم کورٹ میں نواب محمد احمد خان قتل کیس کے سلسلہ میں مسٹر بھٹو کی طرف سے دائر کردہ درخواست (برائے نظرثانی) کی سماعت کی روداد شائع کی ہے۔ اس خبر میں اخبار مذکور نے لکھا ہے کہ مسٹر بھٹو کے سینئر وکیل مسٹر یحییٰ بختیار نے درخواست کے حق میں دلائل دیتے ہوئے یہ بھی کہا کہ :۔

"مسعود محمود قادیانی ہے اور احمد رضا قصوری قادیانیوں کے خلاف بھی سخت تنقید کیا کرتا تھا۔"

اگر بقول "مساوات" مسٹر یحییٰ بختیار نے یہ کہا ہے کہ "مسعود محمود قادیانی ہے" تو ہم حیران ہیں کہ انہوں نے ایسی خلافِ واقعہ بات ملک کی اعلیٰ ترین عدالت میں کہنے کی کیسے جراُت کی۔ ہم واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ مسعود محمود قادیانی نہیں ہے۔ اگر مسعود محمود کے عزیزوں اور رشتہ داروں میں تلاش کیا جائے تو ان میں بھی کوئی احمدی ملنا مشکل ہوگا لیکن احمد رضا قصوری کے ننھیالی رشتہ داروں اور عزیزوں میں بہت سے احمدی نکل آئیں گے۔

بعض لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ جماعت احمدیہ کے خلاف جو جھوٹ بھی بولیں گے قوم اُسے سچ تصور کر لے گی لیکن انہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ جھوٹ کبھی سچ نہیں بن سکتا اس کا پردہ چاک ہو کر رہتا ہے۔ جو لوگ جھوٹ بول کر اور جھوٹ کی اشاعت کر کے اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ اس دنیا میں اندھیر مچانا چاہتے ہیں خدا تعالیٰ انہیں ان کے مذموم ارادوں میں کبھی کامیاب نہیں ہونے دیتا۔ وہ خود فرماتا ہے :۔

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ ○ (الزمر آیت ۴)

ترجمہ :۔ اللہ یقیناً جھوٹے اور ناشکرگزار کو کامیابی کا راستہ نہیں دکھاتا۔

جماعت احمدیہ نائیجیریا کا انتیسواں (۲۹) جلسہ سالانہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا خصوصی پیغام

- • وسیع پیمانہ پر اسلام و احمدیت کی تبلیغ • ایمان افروز تقاریر • تبلیغی سلائیڈز
- • پانچ ہزار سے زائد حاضرین • غانا بینین۔ نائیجر کے وفود کی شرکت

• چند سعید روحوں کا قبولِ احمدیت

(مکرم مولوی عزیز الرحمٰن صاحب خالد مبلغ مقیم نائیجیریا)

امسال جماعت احمدیہ کا ۲۹ واں جلسہ سالانہ اپنی سابقہ روایات کے ساتھ مورخہ ۲۳-۲۴-۲۵ دسمبر ۱۹۷۸ء کو لیگوس میں منعقد ہوا۔ اس کانفرنس میں اندرونِ ملک کے علاوہ بیرونِ ملک سے بھی نمائندگان شامل ہوئے۔ مقررین نے انگریزی زبان کے علاوہ فرینچ یوربا اور ہاؤسا میں تقریریں کیں۔ اس سہ روزہ کانفرنس کی مختصر کارروائی قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ○
فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ○
فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ○
اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ○
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ
الْمَشَارِقِ ○

ترجمہ۔ قسم ہے ان احباب کی جو لمبی لمبی صفوں میں منظم طریق سے بیٹھے ہوئے ہوں گے۔ اور ایسی حالت میں نہ وہ خود فضول گپوں میں مصروف ہوں گے اور نہ کسی کو لغو کام کرنے کی اجازت دینگے بلکہ بُرے کام کرنے والوں کو ڈانٹیں گے اور منع کریں گے۔ دوسری طرف سے سٹیج کی جانب سے تلاوت قرآن پاک اور ذکر الٰہی وحدہ باری کی تلقین ہوگی۔ اور سامعین کو توحید الٰہی کا سبق دیا جائے گا کہ صرف ایک خدا ہی عبادت کے لائق ہے۔ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ صرف اسی کی عبادت کرو کیونکہ خدا تعالیٰ ہی زمین و آسمان اور جو کچھ اس کے درمیان ہے ان سب کا مالک و خالق ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہی تمام روشنی والی چیزوں کا مالک ہے یعنی ہدایت کا انحصار بھی اللہ تعالیٰ کے فضل پر ہے۔ جیسے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے۔"

پھر فرمایا کہ

"اس کے لئے (خدا نے) قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ کیونکہ یہ اس خدا کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

اس پیشگوئی کے مطابق دنیا کی ساری قومیں مراد ہیں۔ ان میں سے صرف ایک قوم (نائیجیرین) جو گزشتہ ۲۸ سال سے سلسلہ احمدیہ کے پروگرام کے مطابق سالانہ جلسہ منعقد کرتی آئی ہے کے انتیسویں جلسہ سالانہ کی جھلک ملاحظہ ہو۔

کارروائی سالانہ کانفرنس نائیجیریا مشن

اجلاسِ اوّل

اس اجلاس کی صدارت کے فرائض مکرم محترم جسٹس عبدالرحیم بکر سابق نیشنل پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نائیجیریا نے سرانجام دیئے۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو کہ مکرم مفتی احمد صادق صاحب مبلغ نائیجیریا نے کی۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد مجلس خدام الاحمدیہ نائیجیریا کے مخصوص طریق کے مطابق یونیفارم میں ملبوس خدام نے مکرم امیر اور مشنری انچارج مولانا محمد اجمل صاحب شاہد اور نیشنل پریذیڈنٹ احمدیہ مشن نائیجیریا و معززین کو گارڈ آف آنر پیش کیا۔ گارڈ آف آنر کے معائنہ کے بعد مکرم امیر صاحب نے نائیجیریا کا قومی پرچم لہرانے کے بعد جماعت احمدیہ کا جھنڈا لہرایا۔ پرچم کشائی کے بعد معززین کے ہمراہ مکرم امیر و مشنری انچارج مولانا محمد اجمل صاحب شاہد و جسٹس عبدالرحیم سٹیج پر تشریف فرما ہوئے۔

پروگرام کے مطابق خاکسار (عزیز الرحمٰن خالد مبلغ نائیجیریا) نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کی غرض بیان کرنے کے بعد حضرت اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی مدح میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے منظوم عربی کلام سے چیدہ چیدہ اشعار

بشریٰ لکم یا معشر الاخوان
طوبیٰ لکم یا مجمع الخلان

خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔

عربی قصیدہ کے بعد جناب جسٹس عبدالرحیم بکر صدر مجلس نے استقبالیہ ایڈریس پڑھا۔ مکرم صدر مجلس نے اپنے اس خطاب میں جماعت کو ملک میں ہونے والے انتخابات میں ان کے فرائض کی طرف توجہ دلائی۔ اور کہا کہ ہمیں ہمیشہ قانون کی پابندی کرنی چاہئیے۔ کیونکہ یہ ہماری روایات میں سے ہے اور اسلامی تعلیم کے عین مطابق ہے۔ البتہ حکومت وقت کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے ہمیں چاہئیے کہ حکومت کے اہل حکام کا انتخاب کر کے اپنے ووٹ کا صحیح استعمال کریں تاکہ ملک میں مضبوط اور طاقتور حکومت کا قیام عمل میں آسکے۔

استقبالیہ خطاب کے بعد مکرم امیر و مشنری انچارج مولانا محمد اجمل صاحب شاہد نے اپنی افتتاحی تقریر سے قبل سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اور وکیل التبشیر کے پیغامات پڑھ کر سنائے۔ حضور نے اپنے برقی پیغام میں جماعت کے نام ہدیہ سلام کے بعد فرمایا:-

"اللہ تعالیٰ آپ کی سالانہ کانفرنس کو بابرکت فرمائے۔ آج اسلام کا احیاء عظیم قربانی بے لوث مساعی۔ غیر مشروط اطاعت اور سلسلۂ خلافت کے ساتھ غیر معمولی اور مستحکم تعلق چاہتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی نصرت کے انکساری و عاجزی اور خلوص سے طالب ہو۔ اور اپنی زندگیاں ایک سچے مسلمان کی طرح بسر کرو۔ آپ سب ہمیشہ میرے خیالات اور دعاؤں میں تازہ رہتے ہیں۔

خلیفۃ المسیح"

حضور کے اس ایمان افروز پیغام پر حاضرین نے نعرہ ہائے تکبیر۔ اسلام احمدیت اور خلیفۃ المسیح زندہ باد سے اپنے جوش کا اظہار کیا۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے اپنی افتتاحی تقریر میں سب سے پہلے حاضرین کو خوش آمدید کہا۔ اور فرمایا کہ نائیجیریا نے امسال بھی خدا کے فضل سے خاطر خواہ ترقی کی طرف قدم رکھا ہے مشن کی کارکردگی کا طائرانہ جائزہ لیتے ہوئے فرمایا کہ اس سال خدا کے فضل سے مشن نے دس نئی جماعتیں دو نئے مشن ہاؤسز اور ایک ہسپتال قائم کیا ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

آپ نے فرمایا جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کو مبارک ہو کہ یہ تعداد ہر سال غیر معمولی اضافہ سے بڑھ رہی ہے۔ اس کا اندازہ اس بات سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے کہ ۱۹۷۱ء میں جلسہ سالانہ پر مہمانوں کی تعداد ۷۰۰ سے ایک ہزار تک تھی۔ اور اس کے بعد سال بہ سال اضافہ کے بعد آج جلسہ سالانہ پر آنیوالے مہمانوں کی تعداد میں چھ سات گنا اضافہ ہوا ہے۔

آپ نے تفصیل جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ ۱۹۷۸ء میں احمدیہ مشن نائیجیریا نے BENDEL STATE میں نصرت جہاں سکیم کے تحت ایک اور ہسپتال قائم کیا ہے جس میں مرکز کے انتظام کے تحت دو ڈاکٹر صاحبان (میاں بیوی) کی تقرری کر دی گئی ہے۔ علاوہ ازیں ملک کے مشرقی صوبہ (IMO STATE) کے دارالحکومت OWERRI میں ایک نئی مسجد اور خوبصورت مشن ہاؤس کی تعمیر کا کام اب اختتام کو پہنچ رہا ہے۔ (انشاء اللہ اس مشن کا افتتاح مورخہ ۱۸ فروری بروز اتوار مکرم امیر صاحب فرمائیں گے)

اسی طرح آپ نے فرمایا کہ REPUBLIC OF BENIN کے PORT NOVE میں مسجد

ساتھ مبلغ کی رہائش گاہ کے لئے مشن ہاؤس تعمیر کیا جا رہا ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

جلسہ کے موقعہ پر مکرم امیر صاحب نے نائیجیریا مشن کے اگلے سال کے عزائم کا بھی اعلان فرمایا کہ انشاء اللہ لیگوس سٹی سے کچھ فاصلہ پر احمدیہ فارم میں ہسپتال، جدید مشن ہاؤس کی تعمیر کا کام شروع ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ مشن ایک جدید آٹومیٹک پریس خرید رہا ہے۔ جو انگریزی کے علاوہ ملک نائیجیریا کی تین علاقائی زبانوں (مثلاً یوربا ہاؤسا اور ایبو) میں ٹائپ پر مشتمل ہوگا۔ اس مشین کی خرید کے لئے مشن نے ۲۵ ہزار نیرہ (چار لاکھ اسی ہزار روپے) کمپنی کو جمع کروا دیا ہے۔ نیز خود کار FOLDING MACHINE بھی مشن کے زیر غور ہے۔

اسی طرح سنئے سال میں نائیجیریا مشن کے تحت احمدیہ مشنری ٹریننگ کالج بھی کھولنے کا پروگرام ہے۔ ایسے ہی چند مساجد بھی تعمیر ہوں گی۔ جبکہ ہر اہم مشن کے زیر انتظام مقامی طور پر بک شاپس کھولنے کے عظیم منصوبہ پر پہلے ہی عمل ہو رہا ہے۔

مکرم مولوی صاحب کی افتتاحی تقریر کے معاً بعد یہاں کے آنریری مبلغ الحاج S. B. GIWA نے "دعا ایک مؤثر ہتھیار" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ مکرم گیوا صاحب نے دعا کی قبولیت و اہمیت پر مؤثر رنگ میں روشنی ڈالتے ہوئے اپنے بعض تجربات و مشاہدات کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ جس کے پاس یہ الٰہی ہتھیار ہوا سے ہر میدان میں اپنے دشمن و شیطان پر غلبہ ملتا ہے۔ صرف شرط یہ ہے کہ مانگنے والا مانگنا جانے۔ کیونکہ جو کھٹکھٹاتا ہے اس کے لئے کھولا جاتا ہے۔ جو چیختا چلاتا ہے اس کی فریاد سنی جاتی ہے۔ کیونکہ خدا خود فرماتا ہے۔

اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ۔

صرف شرط یہ ہے کہ قبولیت دعا پر پورا پورا یقین ہو۔ مکرم گیوا صاحب کے بعد مکرم الحاج بیڈاولیاکس نے تقریر فرمائی۔

اجلاس اوّل کے اختتام سے قبل نائیجیریا مشن کے پریس کی نئی مطبوعات کا تعارف ہوا اور احباب کو اس لٹریچر سے استفادہ کی تلقین کی گئی۔ یہ یاد رہے کہ امسال متعدد نئی کتب کی طباعت کے علاوہ احمدیہ پریس میں خوبصورت ڈیزائن میں نئے سال کے لئے دو مختلف کیلنڈر چھاپے گئے ہیں۔ اسی طرح جلسہ سالانہ کے موقعہ پر نہایت عمدہ تصاویر پر مشتمل ٹروتھ TRUTH اخبار ہزاروں کی تعداد میں شائع ہوا جو کہ ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوا۔

یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بھی جلسہ سے ایک دن قبل کیلنڈر کی عمدگی کے سلسلہ میں خوشنودی کا پیغام ارسال فرمایا۔ اور فرمایا۔ "کیلنڈر ماشاء اللہ بڑا اچھا ہے"۔

اس طرح پہلے اجلاس کی کارروائی ٹھیک ۱½ بجے دوپہر اپنے اختتام کو پہنچی۔ اور احباب کو ۱½ بجے سے چار بجے تک دوپہر کے کھانے اور نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے لئے اجازت دی گئی۔

اجلاس دوم

اس اجلاس کی صدارت مکرم معلم وزیری عبد دے فرمائی۔ اجلاس کی کارروائی ٹھیک چار بجے بعد دوپہر تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی جو کہ برادرم مولوی صفی الرحمٰن صاحب خورشید نے کی تلاوت کے بعد پہلی تقریر برادرم G.A. Amuda نے کی آپ کی تقریر کا عنوان تھا۔

"WHO IS SAVIOR JESUS OR MOHAMMAD"

کہ نجات دہندہ کون ہے مسیح علیہ السلام یا محمد صلے اللہ علیہ وسلم۔

برادرم احمد صاحب نے قرآن و احادیث کے علاوہ بائیبل سے بھی حوالہ جات پیش کر کے واضح کیا کہ اصل میں نجات حضرت نبی پاک صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت و محبت سے وابستہ ہے جیسے کہ خدا تعالیٰ کا فرمان ہے کہ

مَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِکَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْھِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِکَ رَفِیْقًا۔

اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں بائیبل تورات اور صحف مقدسہ میں بے شمار پیشگوئیاں پہلے سے موجود ہیں

اجلاس دوم کی تقریر معلم ابراہیم آف بیچی BICHI کی تھی۔ آپ نے نائیجیریا کی مشہور ہاؤسا HAUSA زبان میں مسلمانوں میں معروف بعض غیر اسلامی بد رسوم کا تفصیل سے ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا کہ امام مہدی کی آمد کی ایک غرض یہ بھی تھی کہ وہ ہماری کمزوریوں کی نشاندہی کر کے ہمیں اپنی کوتاہیوں سے روکے گا اور صحیح اسلامی تعلیم سے آگاہ کرے گا۔ چنانچہ امام مہدی علیہ السلام کی جماعت کا یہ فرض ہے کہ وہ اس مقصد کو انتہاء تک پہنچائے۔ اور عام مسلمانوں میں جو بد رسوم روایات بن چکی ہیں۔ ان کے خلاف اسلام کی اصل تعلیم پیش کرے اس طرح جو گرد و غبار غلط قسم کی رسومات کے ذریعہ اسلام کے درخشندہ چہرہ پر جم گیا ہے اسے صاف و شفاف کر دے جیسے کہ خلیفۂ وقت پہلے ہی بد رسوم کے خلاف جہاد کا اعلان و آغاز کر چکے ہیں۔

تیسری تقریر برادرم G.A. DARAMOLA لوکل مشنری کالابار کی تھی۔ ان کی تقریر کا عنوان تھا۔

"ISLAM IN EASTREN STATES"

مسٹر دارامولا نے نائیجیریا کے مشرقی صوبہ کی ریاستوں میں احمدیت و اسلام کے پھیلنے کے روشن امکانات کا اظہار کیا اور کہا کہ اگرچہ ان علاقوں میں عیسائیت نے مضبوطی سے اپنے قدم جما لئے ہیں۔ اور ہزاروں لاکھوں افراد کو مالی امداد دے کر یہاں کے باشندوں کو عیسائیت کا لبادہ اوڑھا دیا گیا ہے۔ مگر اب لمبے عرصہ تک اس مدد کا جاری رکھنا دشوار ہو رہا ہے، اس لئے سمجھدار طبقہ اسلام کی تعلیم کا مطالعہ کر رہا ہے۔ اور لوگوں کی توجہ مشرقی صوبہ میں قائم شدہ CALABAR اور OWERRI مشنوں کی طرف ہو رہی ہے، آپ نے علاقہ میں حالیہ بعض کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ خدا کے فضل سے امسال CALABAR میں ایک سرکٹ میٹنگ منعقد ہوئی۔ جس میں دور دور سے افراد جماعت نے شرکت کی اور اس موقعہ پر CALABAR ریاست کے OBONG (KING یا بادشاہ) سے مکرم امیر صاحب کی ملاقات کا ذکر کیا۔ نیز اس موقعہ پر ایڈمنسٹریٹر آف کالابار سے مکرم امیر صاحب کا تبادلۂ خیالات و اسلامی کتب و قرآن مجید بطور تحفہ پیش کرنے کا بھی ذکر کیا۔

اجلاس کے آخر میں الحاج "A.O. FADIPE" اور الف "R.O. OSHINOWO" نے اظہار خیال کیا اور دونوں مقررین کا موضوع HOW I JOINED AHMADIYYA JAMAAT

ہر دو مقررین نے اپنے احمدی ہونے کے ایمان افروز حالات سنا کر حاضرین کے ایمانوں کو اور بھی مستحکم کیا۔

ساڑھے چھ بجے شام اجلاس دوم کی کارروائی اختتام کو پہنچی، نماز عشاء کے بعد ۸½ بجے PUBLIC PREACHING تبلیغ عام کا پروگرام عمل میں آیا۔ تبلیغ کے لئے تین مختلف مقامات منتخب تھے۔ نصف شب تک سینکڑوں غیر از جماعت افراد تک پیغام حق پہنچایا گیا۔

دوسرا دن ۲۴ دسمبر ۱۹۷۸ء

اجلاس اوّل

اس اجلاس کی صدارت کے فرائض پروگرام کے مطابق الحاج A.Y.A. ALAMUTU نے سرانجام دیئے۔ کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی جو کہ خاکسار راقم الحروف عزیز الرحمٰن خالد مبلغ نائیجیریا نے کی۔ تلاوت کے بعد پہلی تقریر مکرم ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب بھٹہ نے فرمائی۔ مکرم ڈاکٹر صاحب کی تقریر کا موضوع تھا PROPHECY ABOUT COMFORTER آپ نے اپنی تقریر میں پیشگوئی کا مصداق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو قرار دیا اور عیسائیوں کے اس خیال کی پُر زور تردید کی کہ COMFORTER روح القدس ہے۔ آپ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت کے ثبوت میں اس دلیل کو اور پیشگوئی کو پیش کر کے انجیل و بائیبل کے متعدد حوالہ جات پیش کئے۔

آج کے اجلاس کی ایک اہم علمی تقریر مکرم برادرم شکیل احمد صاحب منیر آف OWERRI کی تھی آپ کی تقریر کا عنوان DEAD SEA SCROLLS ذخیرۂ مردار کے کتبے تھا۔ آپ نے قرآن مجید کی آیت کریمہ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْکَھْفِ وَالرَّقِیْمِ کَانُوْا مِنْ اٰیٰتِنَا عَجَبًا۔ کا حوالہ دیتے ہوئے فرمایا کہ قرآن مجید نے ان انکشافات کی نشاندہی آج سے چودہ سو سال پہلے کر دی تھی۔ آپ نے موجودہ تحقیق و انکشافات کی روشنی میں قلت وقت کے پیش نظر ان ۴۲ غاروں میں سے صرف ۴ غاروں کے صحیفوں کے متعلق معلومات بہم پہنچائیں۔ جن کے متعلق محققین کا خیال ہے کہ یہ حضرت مسیح سے ایک سو سال قبل اور بعد کی تحریرات ہیں۔ اور ۴۲ غاروں میں سے غار نمبر ۴ نہایت ہی اہم معلومات پر مشتمل ہے۔

ازاں بعد الحاجی آر۔ اے بصری پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ اباداں نے احمدیہ جدید پریس کی خرید کے بارہ میں چندہ کی اپیل کی۔ چنانچہ موقعہ پر ہی تین ہزار نیرہ یعنی ۴۵ ہزار روپے سے زائد رقم نقد اکٹھی ہوئی الحمد للہ

اس طرح دوسرے دن کے پہلے اجلاس کی کارروائی ایک بجے تک جاری رہنے کے بعد حاضرین جلسہ کو وقفہ کے لئے جانے کی اجازت دی گئی ۔۔ (باقی)

نمائندگانِ شوریٰ کیلئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ارشاد فرمودہ اہم ہدایات

شوریٰ کا قیام:

اسلامی اصولِ شریعت کے مطابق کسی امر کے فیصلہ کا حق خلیفہ کو ہی ہے دوسروں کا کام مشورہ دینا ہے۔ مجلس مشاورت کوئی فیصلہ نہیں کرتی بلکہ مشورہ دیتی ہے فیصلہ خلیفہ کرتا ہے۔ یہ نہ کہا یا لکھا جائے کہ مجلس نے یہ فیصلہ کیا ہے بلکہ یہ کہا جائے کہ مجلس نے یہ مشورہ دیا یا مجلس کے مشورہ پر خلیفہ نے یہ فیصلہ کیا۔

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۲۸ء صفحہ ۴۷)

اجلاس شوریٰ سے غیر حاضر نمائندگان

جو ممبرانِ شوریٰ بلا رخصت حاصل کئے اجلاس میں حاضر نہ ہوں آئندہ کے لئے اُن کو شوریٰ کی ذمہ داری سے سبکدوش کر دیا جائے۔

(ملخص از رپورٹ مشاورت ۱۹۵۸ء صفحہ ۳۴)

نمائندگان کیلئے ہدایات:

(۱) ہر شخص خدا کی طرف توجہ کرے اور دعا کرے کہ الٰہی میں تیرے لئے آیا ہوں تُو میری راہنمائی کر۔ کسی معاملہ میں میری نظر ذاتیات کی طرف نہ پڑے۔ نہ ایسا ہو کہ کوئی رائے غلط دوں اور اُس پر زور دوں کہ مانی جائے اور اس سے دین کو نقصان پہنچے۔ نہ ایسا ہو کہ مجھ میں نفسانیت آجائے یا اپنی شہرت و عزت یا بڑائی کا خیال آجائے۔ نہ میں کسی غلط رائے کی تائید کروں۔ میری نیت اور رائے درست ہو اور تیری منشا کے ماتحت ہو۔

(۲) مشورہ کے وقت ذاتی باتوں کو دل سے نکال دیا جائے۔ مشورہ کے معنے ہیں کہ اپنے دماغ کو صاف اور خالی کر کے بیٹھو۔ عام طور پر لوگ فیصلہ کر کے بیٹھتے ہیں کہ یہ بات منوانی ہے اور پھر اس کی پچ کرتے ہیں۔ مگر ہماری جماعت کو صحیح بات ماننی اور منوانی چاہیئے۔

(۳) کسی کی خاطر رائے نہیں دینی چاہیئے بلکہ جو رائے صحیح سمجھیں وہ دیں۔

(۴) کسی اور حکمت کے ماتحت رائے نہیں دینی چاہیئے بلکہ یہ مدنظر ہو کہ جو سوال درپیش ہے اس کے لئے کون سی مفید بات ہے۔

(۵) جو بات سچی ہو اسے تسلیم کرنے سے پرہیز نہیں کرنا چاہیئے خواہ اسے کوئی پیش کرے۔

(۶) کوئی رائے قائم کرتے وقت جلد بازی سے کام نہ لیں۔ لوگوں کی باتیں سُنیں اور ان کا موازنہ کریں اور پھر رائے پیش کریں۔

(۷) کبھی دل میں نہ رکھو کہ ہماری رائے مضبوط اور بے خطا ہے بعض آدمی اس میں ٹھوکر کھاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہماری رائے غلط نہیں ہو سکتی سچی اور علمی بات کو تسلیم کرو اور جہالت کی بات کو نہ مانو۔

(۸) اس بات کے حق میں رائے دینی چاہیئے جس میں دینی فائدہ زیادہ ہو

(۹) ہماری تجاویز جن کے مقابلہ میں ہم کھڑے ہیں ان کی تجاویز سے بڑھ کر اور مؤثر ہوں۔

(۱۰) رائے دیتے وقت دیکھ لو کہ جو بات پیش ہے وہ واقعہ میں مفید ہے یا مضر۔ فروعات کو نہ دیکھو۔ بلکہ واقعہ کو دیکھو مفید ہے یا مضر۔

(۱۱) سوائے کسی خاص بات کے یونہی دوہرانے کے لئے کھڑے نہ ہوں۔ ہاں اگر نئی تجویز ہے تو پیش کرے۔

(ملخصاً از رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۲۲ء صفحہ ۸-۱۳، ۱۹۲۳ء صفحہ ۹ تا صفحہ ۱۲)

انتخاب نمائندگان کس طرح ہونا چاہیئے

جب کسی جماعت سے نمائندہ منتخب ہوتا ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ سیکرٹری یا امیر اپنی طرف سے کسی کو منتخب کر دے۔ بلکہ ساری جماعت سے مشورہ کیا جائے اور جو تحریر سیکرٹری مشاورت کے پاس بھیجی جائے اس میں لکھا جائے کہ ہماری جماعت نے اکٹھے ہو کر مشورہ کر کے فلاں کو نمائندہ منتخب کیا ہے

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۲۴ء صفحہ ۳۴)

شوریٰ کے نمائندہ کے فرائض

نمائندہ جو مجلس مشاورت میں شامل ہوتا ہے اس کی نمائندگی یہاں کی کارروائی کے اختتام کے بعد ختم نہیں ہو جاتی بلکہ وہ ایک سال تک جماعت کا نمائندہ رہتا ہے اور اس کا فرض ہوتا ہے کہ وہ سارا سال لوگوں کو تحریک کرتا رہے اور وہ باتیں انھیں بار بار بتلائے جو یہاں پاس ہوئی ہیں۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۳ء صفحہ ۱۲۵)

شوریٰ کی زبان

دوست بولتے وقت کوشش کیا کریں کہ اردو میں کلام کریں۔ اُردو کو رائج کرنے کا بہترین انتظام یہی ہو سکتا ہے کہ ہماری مجلس شوریٰ کی زبان اُردو ہو۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۹ء غیر مطبوعہ)

تجاویز برائے شوریٰ

مقامی جماعت کی وساطت کی ضرورت

مقامی انجمنوں کا ہر ممبر جو مجلسِ مشاورت میں کوئی تجویز پیش کرنا چاہتا ہو وہ سب سے پہلے اپنی تجویز اپنی مقامی انجمن میں پیش کرے۔ وہاں اگر کثرت رائے مؤید ہو تو وہ مقامی انجمن مرکز کے صیغہ متعلقہ سے خط و کتابت کرے۔ خطوط کے آنے جانے کا عرصہ نکال کر ۱۵ دن کے اندر جواب نہ جائے تو مقامی انجمن اس تجویز کو خلیفۃ المسیح کی خدمت میں ارسال کر سکے گی۔ اگر صیغہ کا جواب ۱۵ دن کے اندر چلا جائے تو صیغہ کا یہ جواب مقامی انجمن کے سامنے پیش ہو گا۔ پھر اگر مقامی انجمن اس تجویز کو مجلس مشاورت میں پیش کرنا چاہے تو وہ تجویز خلیفۃ المسیح کی خدمت میں ارسال کر دے۔ آپ کی منظوری حاصل ہونے کے بعد تجویز صیغہ متعلقہ کی رائے کے ساتھ مجلس مشاورت میں پیش ہو۔

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۲۹ء صفحہ ۱۱)

شوریٰ سے متعلقہ معاملات کی نوعیت

(ا) اس مجلس کا نام مجلس مشاورت ہے اس کے نام سے اس کے فرائض کی آگاہی ہوتی ہے مگر بعض لوگ اس کے نام کو بھول جاتے ہیں۔ اس نام کو اچھی طرح یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ مجلس مشاورت ہے اور وہ مسائل نہیں آنے چاہئیں جو انتظام کی تفصیلات سے متعلق ہوں۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۵ء صفحہ ۱۸)

(ب) کوئی ایسی تجویز کسی کو مجلس مشاورت میں پیش کرنے کی اجازت نہ ہو گی جس کے متعلق بجٹ وغیرہ کی منظوری پہلے نہ حاصل کر لی ہو گی اور اس کے قلمبند کئے ہوئے الفاظ پہلے سے پاس شدہ نہ ہوں گے

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۵ء صفحہ ۹)

شوریٰ میں شرعی امور پیش کرنے کے متعلق طریق

اگر کوئی ایسی تجویز پیش کرنا چاہے جس کا تعلق شرعی مسائل سے ہو اسے پہلے سلسلہ کے مفتیوں کے سامنے پیش کر کے جواز کا فتویٰ حاصل کرنے کے بعد پھر اسے مجلس مشاورت میں پیش کیا جائے۔

سلسلہ کے کام میں نقائص دیکھنے پر اطلاع کا طریق

(ا) اگر کسی کو سلسلہ کے کام میں کوئی نقص نظر آئے تو اس کا فرض ہے کہ وہ صاف طور پر کہے مجھے فلاں نقص نظر آتا ہے۔ اس کی اس طرح اصلاح کی جائے لیکن یہ کسی طرح جائز نہیں کہ بات دل میں کوئی اور ہو اور ظاہر کوئی اور کی جائے۔ یہ طریق دین اور تقویٰ کے لحاظ سے سخت مضر ہے۔

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۳۰ء صفحہ ۵)

(ب) انسانی کاموں میں مختلف قسم کے نقائص پیدا ہو جاتے ہیں جنہیں ان نقائص کا علم ہو وہ اگر اطلاع نہ دیں تو نقص دور نہیں کئے جا سکتے اور کام میں خرابی بڑھتی جاتی ہے اور مجھے پسند نہیں کہ نقائص کو دور نہ کیا جائے جنہیں سلسلہ کے کاموں میں کوئی نقص معلوم ہو اس کی مجھے اطلاع دے تا اگر اہم ہو تو تحقیقات کے لئے کمیشن کے سپرد کیا جائے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۳۰ء صفحہ ۵)

سوال کرنے والوں کیلئے ہدایات

ضروری سوالات کے متعلق یہ طریق ہونا چاہیئے کہ پہلے سے لکھ کر بھیج دیئے جائیں۔ کم از کم ۱۵ دن مجلس سے پہلے اور ان کے متعلق نوٹس دیں کہ یہ سوال کیا جائیگا تا ان کے متعلق تیاری کر کے جواب دیا جا سکے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۴ء صفحہ ۱۷)

سب کمیٹی شوریٰ میں نام پیش کرنے کا طریق

اگر کوئی دوست اپنا نام آپ پیش کر دیں

یا کوئی دوست اپنی ذاتی واقفیت کی بناء پر کسی دوست کا نام تجویز کر دیں تو یہ کوئی معیوب بات نہیں لیکن دوسرے کو یہ کہنا کہ میرا نام پیش کرو۔ معیوب بات ہے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۱ء صفحہ ۹)

غیر نمائندہ شوریٰ کا نام تجویز کرنیوالا

اگر کوئی شخص کسی ایسے شخص کا نام سب کمیٹی کے ممبر بنائے جانے کے لئے پیش کریگا جو مجلس مشاورت کا نمائندہ نہ ہوگا تو اس دن کے اجلاس شوریٰ میں حصہ لینے کے حق سے محروم کر دیا جائے گا۔

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۴۵ء صفحہ ۸)

سب کمیٹی کے ممبران کیلئے ہدایات

سب کمیٹیوں میں ایسے آدمیوں کے نام لینے چاہئیں جو اس کے لئے کافی وقت دے سکیں اور ان مضامین کے ساتھ ان کو مناسبت ہو۔ مناسبت سے میری مراد ذہنی مناسبت ہے۔ یہ مراد نہیں کہ وہ گریجوایٹ ہوں یا کسی خاص حد تک تعلیم حاصل کئے ہوں بلکہ اخلاص اور تقویٰ ہی ایسی چیزیں ہیں جو کسی شخص کو دینی کاموں کا اہل ثابت کرتی ہیں۔

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۴۳ء صفحہ ۲)

ممبران سب کمیٹی کا شوریٰ میں اکٹھا بیٹھنا

جب کسی محکمہ کے متعلق سب کمیٹی اپنی رپورٹ پیش کرے تو سب ممبر قریب رہیں تا اگر وہ اپنی رائے بدلنا چاہیں تو مشورہ دے سکیں۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۴ء صفحہ ۱۳۲)

سب کمیٹی شوریٰ کے اجلاس سے غیر حاضری

جو احباب مجلس مشاورت کی مقرر کردہ سب کمیٹیوں کے اجلاس میں باوجود اطلاع دیئے جانے اور بلانے کے جواب نہیں دیتے یا شریک نہیں ہوتے تو ان کا نام مجلس مشاورت میں پیش ہوا کرے اور تین سال تک ان کو کسی سب کمیٹی کا ممبر مقرر نہ کیا جائے۔

شرکت کے لئے کم از کم پندرہ یوم کا نوٹس دیا جانا ضروری ہے جو ممبر پھر بھی نہ آئے۔ پہلی بار اس کا نام مجلس شوریٰ میں پیش ہو اور پھر بھی نہ آئے تو تین سال تک کسی سب کمیٹی کا ممبر مقرر نہ کیا جائے نیز ایسے شخص کو تین سال تک مجلس شوریٰ کا ممبر نہ بننے دیا جائے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۶۱ء صفحہ ۱۳۱-۱۴۵)

سب کمیٹیوں کا طرز عمل

کوشش یہ ہو کہ رائے متفقہ ہو۔ اگر نہ ہو سکے تو کثرت رائے لی جائے لیکن اگر قلیل التعداد والے سمجھیں کہ ان کی بھی رائے ہے جسے ضرور پیش کرنا چاہیئے تو ان کی رائے بھی لکھی جائے۔

کسی فیصلہ شدہ امر کا دوسری مجلس میں رکھنے کا طریق

مشاورت کے ایک فیصلہ کے بعد معاً دوسری مجلس مشاورت میں اسے منسوخی کے لئے پیش کرنا اصولی طور پر درست نہیں۔ اس طرح ہر فیصلہ دوسری مجلس مشاورت کے ایجنڈا میں پیش نہیں کیا جا سکتا جب تک اس کے لئے خاص حالات نہ ہوں اور دوبارہ پیش کرنے کی خاص ضرورت نہ ہو نیز خلیفۃ المسیح کی خدمت میں وجوہات پیش کر کے اس کیلئے خاص اجازت حاصل کرنی ضروری ہوگی۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۸ء صفحہ ۹۲
۱۹۲۹ء صفحہ ۸۶)

ترمیم پیش کرنے کا طریق

جو دوست پیش شدہ تجویز کے متعلق ترمیم پیش کرنا چاہیں وہ لکھ کر دیں۔

نمائندگان ضلع کا اکٹھا بیٹھنا

مجلس شوریٰ میں ہر ضلع کے نمائندوں کو اکٹھا بٹھانے کی کوشش کرنی چاہیئے تاکہ مشورہ کے وقت وہ آسانی سے ایک دوسرے سے مشورہ کر سکیں۔

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۵۰ء صفحہ ۵)

فرائض نمائندگان شوریٰ

جب خلیفہ وقت اپنا مشورہ پہلے بتا دے

خلیفۂ وقت جب پہلے اپنی کسی رائے کا اظہار کر دے تو جماعت کا فرض ہے کہ وہ اپنی دیانتدارانہ رائے کا اظہار کر دے اور ہرگز کسی اور رائے سے متاثر نہ ہو۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض مقامات پر پہلے اپنی رائے کا اظہار فرمایا اور پھر لوگوں سے مشورہ لیا آپ یقین رکھتے تھے کہ صحابہ ہر قسم کے اثر سے آزاد رہ کر دیانتدارانہ رنگ میں اپنا مشورہ پیش کریں گے۔ اسی طرح میں بعض اوقات اپنی رائے کا اظہار پہلے کر دیتا ہوں مگر آپ کا فرض ہے کہ وہ رائے دیں جس پر آپ کے دل کو اطمینان ہو۔ ہاں جو قائل ہو گئے اگر کسی کی رائے بدل گئی تو اسے کوئی مجبور نہیں کر سکتا کہ وہ اپنی پہلی رائے ہی پیش کرے۔

رپورٹ مشاورت ۱۹۴۴ء صفحہ ۲۹)

قرب الٰہی حاصل کرنے کا مقام

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں :-

"تحریک جدید کا جہاد کبیر وہ شان رکھتا ہے کہ اس میں اخلاص سے حصہ لینے والوں کو اللہ تعالیٰ اپنے قرب کا مقام عطا فرمائے گا۔ کیونکہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خدا تعالیٰ کے دین کے احیاء کے لئے اور اس کے جھنڈے کو بلند رکھنے کے لئے اس میں حصہ لیا ہے"

مندرجہ بالا ارشاد بابرکت کے پیش نظر ہر احمدی مرد۔ عورت اور بچوں کو چاہئے کہ اسلام کے جھنڈے کو بلند کرنے کے لئے تحریک جدید کے مالی جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اور اپنے وعدوں کو جلد تر پورا کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ آمین!

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

انصار اللہ پکنک منائیں!

تمام مجالس انصار اللہ کے لئے سال میں دو مرتبہ پکنک کا پروگرام لائحہ عمل میں تجویز کیا گیا ہے۔

اس سال کی پہلی پکنک کے لئے ماہ امان / مارچ مقرر کیا گیا ہے۔ اس ماہ میں تمام مجالس اپنی سہولت کے مطابق کوئی دن مقرر کر کے پکنک منائیں جس میں ہلکی ورزش کے مقابلہ جات ہوں۔ ذہنی آزمائش کے دلچسپ پروگرام رکھیں اور اکٹھا کھانا یعنی اکٹھے بیٹھ کر کھانے کا پروگرام شامل ہو۔

مارچ کے اچھے موسم سے فائدہ اٹھا کر تمام مجالس اس مہینہ میں ایک دن پکنک منائیں اور رپورٹ مرکز میں ارسال فرمائیں۔

(قائد ذہانت و صحت جسمانی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

بہاولپور میں تبلیغی سلائیڈز کی نمائش

۲۳ فروری ۱۹۷۹ء کو محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید نے بہاولپور میں جماعت احمدیہ کی غیر ممالک میں تبلیغی مساعی کے بارہ میں سلائیڈز دکھائیں۔ آپ نے غیر ممالک میں تعمیر مساجد۔ تراجم قرآن کریم۔ ہسپتال و سکولز کے اجراء کی سلائیڈز کے علاوہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے افریقہ۔ یورپ۔ جرمنی۔ سویڈن اور امریکہ کے دوروں کے مناظر بھی پیش کئے۔ لندن کانفرنس کی تصاویر بھی دکھائیں اور اسلام کی خاطر دوستوں کو بڑھ چڑھ کر جانی و مالی قربانی کی تحریک کی۔

(رانا مبارک احمد جنرل سیکرٹری۔ بہاولپور)

قابل تقلید نمونہ

محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم ممتاز حسین صاحب امتیاز محلہ دارالصدر شرقی ربوہ وصیت نمبر ۱۹۷۰ نے یکم ستمبر ۱۹۲۹ء کو ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کی تھی۔ موصیہ موصوف نے یکم جون ۱۹۷۷ء سے اپنی وصیت کے معیار کو بڑھا کر ۱/۸ کی بجائے ۱/۳ کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس قربانی کو قبول فرمائے اور ان پر اپنا فضل فرمائے۔ آمین

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ولادت

مکرم منظور احمد صاحب شاد کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۴ فروری ۱۹۷۹ء بیٹا (؟) عطا فرمایا ہے جو کہ حاجی شریف احمد صاحب گولڈ سمتھ کا پہلا پوتا ہے۔ نومولود کا نام "حامد شریف" رکھا گیا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ بچے کو لمبی عمر عطا کرے اور دینی و دنیوی ترقیات اور نعمتیں نصیب فرمائے اور خادم دین بنائے۔ آمین!

(شفیق احمد قمر "شریف منزل" دارالصدر شمالی ربوہ)

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ۔)

مسل نمبر ۲۳۹۷۳-

میں منور احمد بٹ ولد محمد انور بٹ صاحب قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر ۳۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۱۱/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۵۰۰ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

العبد۔ منور احمد بٹ ولد محمد انور بٹ صاحب C/O احمدیہ ہال میگزین لین کراچی ۳

گواہ شد۔ صغیر احمد جیبہ سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

گواہ شد۔ ناصر احمد وصیت نمبر ۲۲۳۸۷ علیگڑھ کالونی کراچی۔

مسل نمبر ۲۳۹۷۴

میں عبد الخالق خالد ولد غلام باری سیف صاحب قوم سندھو جٹ پیشہ تعلیم عمر ۲۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ حال بہاولپور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۴/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۲۰۰ روپیہ جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

العبد۔ عبد الخالق خالد طالبعلم M.B.B.S. قائداعظم میڈیکل کالج بہاولپور۔

گواہ شد۔ چوہدری غلام احمد وصیت ۱۹۹۸۴ امیر ضلع بہاولپور۔

گواہ شد۔ مرزا مبارک احمد جنرل سیکرٹری سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بہاولپور۔

مسل نمبر ۲۳۹۷۵

میں DJALISAH W/O ISMAIL GELAR SOETAN عمر ۶۹ سال بیعت ۱۹۳۲ء ساکن جکارتہ انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۵/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ زیور طلائی ۱۸۰ گرام

۲۔ حق مہر -/۲۱۰۰ روپے انڈونیشین

میں اپنی مندرجہ جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۳۵۰۰۰ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ Djalisah جکارتہ انڈونیشیا۔

گواہ شد۔ اسماعیل گیلر سوطان جکارتہ انڈونیشیا۔

گواہ شد۔ اے۔ ایف بسمو سیلو جکارتہ۔ انڈونیشیا۔

مسل نمبر ۲۳۹۷۶

میں مسز حمیدہ بردہ زوجہ حمید احمد بکار جو پیشہ خانہ داری عمر ۴۱ سال بیعت ۱۹۵۳ء ساکن جکارتہ انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۷/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زیورات طلائی -/۲۲۵۰۰ روپے انڈونیشین

۲۔ حق مہر -/۱۰۰۰۰۰ روپے انڈونیشین

میں اپنی مندرجہ جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے -/۳۰۰۰۰ روپے انڈونیشین ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ مسز حمیدہ بردہ جکارتہ۔ انڈونیشیا۔

گواہ شد۔ اے۔ ایف بسمو سیلو جکارتہ انڈونیشیا۔

گواہ شد۔ مسز جننگ سیح۔ جکارتہ انڈونیشیا۔

مسل نمبر ۲۳۹۷۷

میں SUGININGSIH D/O WARGAPRADJA. پیشہ خانہ داری عمر ۴۲ سال بیعت ۱۹۵۸ء ساکن جکارتہ انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۱/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ ایک عدد مکان -/۳۰۰۰۰۰ روپے انڈونیشین

۲۔ فرنیچر وغیرہ -/۱۵۰۰۰۰ " "

۳۔ حق مہر وصول شدہ -/۵۰۰ " "

جس کی اب قیمت -/۱۰۰۰۰ " "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ Suginingsih جکارتہ انڈونیشیا۔

گواہ شد۔ اڈنگ عباس۔ جکارتہ۔ انڈونیشیا۔

گواہ شد۔ حامد احمد سکارجو۔ جکارتہ انڈونیشیا۔

مسل نمبر ۲۳۹۷۸

میں اے۔ ایم۔ سوطان عالم سیاح ولد رجا الیاس مرحوم پیشہ ملازمت عمر ۴۵ سال بیعت ۱۹۶۵ء ساکن جکارتہ انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۱/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۳۰۰۰۰ روپیہ انڈونیشین ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ اے۔ ایم سوطان عالم سیاح جکارتہ۔ انڈونیشیا۔

گواہ شد۔ سیام سول باہری جکارتہ انڈونیشیا۔

گواہ شد۔ گناوان جیاپراواترہ۔ جکارتہ انڈونیشیا۔

پتہ درکار ہے

مکرم ضیاء الحق صاحب آف دوالمیال وصیت نمبر ۱۱۱۸ کا موجودہ ایڈریس درکار ہے۔ اگر کسی دوست کو (یا موصی خود یہ اعلان پڑھے) ان کے ایڈریس کا علم ہو تو دفتر ہذا کو مطلع فرماویں۔ کیونکہ وصیت کے بارہ میں ان سے خط و کتابت کرنی ہے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے

(مینیجر الفضل)

ماہنامہ خالد ربوہ ماہ مارچ ۱۹۷۹ء

خریداران و ایجنٹ صاحبان صاحبان کی اطلاع کے لئے اعلان ہے کہ ماہنامہ خالد ماہ مارچ ۱۹۷۹ء مورخہ ۱۰ مارچ ۱۹۷۹ء کو پوسٹ کیا گیا ہے۔ جن خریداران کو ۱۵ مارچ ۱۹۷۹ء تک پرچہ نہ ملے وہ خط لکھ کر دوبارہ منگوالیں۔

(مینیجر ماہنامہ خالد۔ ربوہ)

جامعہ احمدیہ ربوہ کے زیر انتظام

پانچواں سیمینار — بعنوان "امریکہ"

پہلے اور دوسرے دن کی مختصر رُوداد

الجمعیۃ العلمیہ جامعہ احمدیہ ربوہ کے زیر انتظام ۸ مارچ ۱۹۷۹ء کو پانچواں سالانہ سیمینار "امریکہ" کے موضوع پر شروع ہوا۔ الحمد للہ

افتتاحی اجلاس کی کارروائی ٹھیک ۱۱ بجکر پچیس منٹ پر مہمان خصوصی جناب سٹیون سن براؤن ڈپٹی پرنسپل انفارمیشن آفیسر آف امریکن کونسلیٹ لاہور کے جامعہ ہال میں تشریف لانے پر تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی جو جناب قمر الدین متعلم جامعہ احمدیہ نے کی۔ اس کے بعد مہمان خصوصی کی خدمت میں مکرم لئیق احمد طاہر صاحب الرئیس للجمعیۃ العلمیہ نے استقبالیہ ایڈریس پیش کیا۔ جس میں آپ نے پرنسپل، سٹاف اور طلبہ جامعہ کی طرف سے معزز مہمان کو خوش آمدید کہا۔ آپ نے سیمینار کا پس منظر بیان کرتے ہوئے کہا کہ چونکہ طلبہ جامعہ کو دنیا کے مختلف ممالک میں جاکر تبلیغ اسلام کا فریضہ سرانجام دینا ہوتا ہے اس لئے انہیں دنیا کے مختلف خطوں سے متعارف کرانے کے لئے مختلف علاقوں کا تاریخی، جغرافیائی، معاشرتی و معاشی معلومات پر مشتمل سیمینار کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے۔ اس سے قبل جامعہ میں مغربی اور مشرقی یورپ اور انڈونیشیا سے متعلق سیمینار منعقد ہوچکے ہیں اور یہ اس سلسلہ کا پانچواں سیمینار ہے۔

آپ نے جماعت احمدیہ کا تعارف کراتے ہوئے بتایا کہ یہ جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے ساری دنیا میں بنی نوع انسان کی بے لوث خدمت کر رہی ہے اور دنیا کے خطہ خطہ میں تبلیغ اسلام کا فریضہ سرانجام دے کر بنی نوع انسان کی ہدایت اور خدمت کے لئے کوشاں ہے۔ آپ نے مغربی افریقہ میں جماعتی مساعی کے سلسلہ میں خدمت خلق کی بنیاد پر جماعت کے قائم کردہ ہسپتالوں اور اسکولوں کا بھی ذکر فرمایا۔

اس کے بعد معزز مہمان نے اپنا افتتاحی خطاب شروع فرمایا۔ ابتداء میں آپ نے اس مجلس میں مدعو کئے جانے پر اظہار تشکر کرتے ہوئے فرمایا کہ میں پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ اور انتظامیہ کا تہہ دل سے ممنون ہوں۔ پھر آپ نے امریکہ کے حالات پر مشتمل کم و بیش پینتالیس منٹ کے خطاب میں امریکہ کے دوسرے ممالک سے تعلقات سے متعلق معلومات بہم پہنچائیں۔

آپ کے خطاب کے بعد سامعین نے بعض سوالات کئے جن کے آپ نے جوابات دیئے۔

پھر مکرم بشیر احمد خان صاحب استاد الجامعہ نے حاضرین کی طرف سے معزز مہمان کی تشریف آوری کا شکریہ ادا کیا۔ پھر سب حاضرین محترم پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ کی اقتداء میں دعا میں شریک ہوئے۔ اس طرح سیمینار کا یہ پہلا اجلاس ختم ہوا

دوسرا دن

۹ مارچ۔ پروگرام کے مطابق ٹھیک ساڑھے چار بجے سہ پہر سیمینار "امریکہ" کے دوسرے دن کی کارروائی تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی جو مکرم احمد ڈاڈی صاحب متعلم جامعہ احمدیہ نے کی۔ بعدہٗ مکرم حسن محمد خان صاحب عارف نائب وکیل التبشیر نے اپنا مقالہ بعنوان "کینیڈا — جو میں نے دیکھا" پڑھا۔ آپ نے اپنے دلچسپ مشاہدات سُنا کر سامعین کو محظوظ کیا۔

ازاں بعد مکرم مولوی محمد صدیق صاحب گورداسپوری سابق مبلغ امریکہ نے "امریکہ میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی" سے متعلق اپنا مقالہ پیش فرمایا جس میں آپ نے امریکہ میں جماعت احمدیہ کی ابتداء اور شجرِ احمدیت کے پروان چڑھنے کے حالات کا ایک خاکہ پیش فرمایا۔

بعدہٗ مکرم قریشی محمد اسلم صاحب مبلغ سرینام کا مرسلہ مقالہ "جنوبی امریکہ میں احمدیت کی تبلیغی مساعی" کے موضوع پر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے حاضرین کے سامنے پڑھ کر سنایا۔ اس مقالہ کے متعلق سوالات کے جوابات مکرم [illegible] صاحب سابق مبلغ ٹرینیڈاڈ نے دیئے۔ دیگر مقالات سے متعلق سوالات کے لئے بھی دس دس منٹ وقت دیا جاتا رہا۔ اس دوران بڑے دلچسپ سوال و جواب ہوتے رہے۔

بالآخر صدر اجلاس مکرم مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب سابق مبلغ امریکہ نے اپنے صدارتی خطاب میں طلبہ جامعہ احمدیہ کو نئے دور کے نئے تقاضوں اور اُبھرنے والے جدید مسائل کی طرف توجہ رکھنے اور ان پر تحقیقی مضامین اور مقالات لکھنے کی تحریک فرمائی۔

صدر مجلس کی درخواست پر مکرم مولانا محمد صادق صاحب سماٹری سابق مبلغ انڈونیشیا کی اقتداء میں سب حاضرین نے دعا کی اور آج کی نشست بخیر و خوبی ختم ہوئی۔ الحمد للہ۔ (باقی)

اعلان نکاح

میرے نسبتی بھائی لقمان احمد ابن مولوی مہر الدین صاحب مرحوم ساکنہ چک ۲۷۰ الف کا پیلو سندھ کا نکاح ہمراہ بشریٰ طاہرہ بنت چوہدری محمد الدین صاحب بمقام کنری سندھ بعوض مبلغ آٹھ ہزار روپیہ (۸۰۰۰/-) مہر مورخہ ۲/۲/۷۹ بعد نماز جمعہ مکرم ماسٹر فضل الدین صاحب طارق نے پڑھا۔ احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے بابرکت بناوے آمین۔

خاکسار اعجاز احمد ایاز
سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ
چک نمبر ۲۷۰ الف ضلع تھرپارکر سندھ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴